۱۵۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلسَّلامُ قَبلَ الْکَلَامِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلام گفتگو سے پہلے ہے

(جامع ترمذی، رقم الحدیث 2699)

۱۔ مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے سلام کرنا سنت نبوی ﷺ ہے۔

(اسلامی بہنیں بھی اسلامی بہنوں نیز محارِم کو سلام کریں)

۲۔ ایک آیت کریمہ کی تشریح سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مومن مرد و عورت سے ارشاد فرماتے ہیں کہ دوسروں کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے ان سے اجازت لیا جائے اور سلام کیا جائے۔ یعنی ملاقات سے پہلے سلام کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

۳۔ بلکہ ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے کا فرمایا کہ اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ گھر میں ہوتے وقت اگر گھر میں کوئی نہ بھی ہو تو پھر بھی سلام کرنا چاہیے۔

۴۔ ملاقات کرنے سے پہلے اگر فریقین ابتداء سلام سے کریں تو دلوں میں ایک دوسرے کے لئے محبت، نرم گوشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس ان کے کلام میں برکت ہوتی ہے۔

۵۔ حضرت آدم علیہ سلام جب فرشتوں سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت آدم علیہ نے پہلے سلام (اسلام علیکم) فرمایا تو فرشتوں نے جواب میں " ورحمتہ اللہ "کا اضافہ کر دیا۔

خلاصہ یہ ہے ہمیں ہر مسلمان (سوائے نامحرم کے) سے ملاقات کی ابتداء سلام سے کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کا یہ سلام یعنی " اسلام علیکم " یہ حضرت آدم علیہ سلام سے ہی چلا آرہا ہے اور ہر آسمانی دین کا یہی طریقہ سلام تھا۔